راجکمل کلا مندر کا

اداکاران

ستارہ دیا - بھی پال

کے دلاے - آغا - الیاس

قیمت ۱/

رتن اینڈ کو بکسیلرز دریبہ کلاں دہلی

نورنگ کے گانے

گانا نمبر ۱

رنگ دے رے رے تن ترنگ دے رے من اُمنگ دے آج رنگ دے رے رے
جیون کی چنریا رنگ دے رے رے۔ رنگوں سے تو نے اپنی بگیا سجائی
کرنوں سے تو نے اُن میں جیوتی جلائی
واہ رے چیت رے دیکھی تیری چترائی اندر دھنش میں جھلکے تیری پرچھائی۔ تن ترنگ
نیلے نیلے نیل گگن کی ... ے آج نیلما
پیلے پیلے لال کمل کی بکھرا دے ... لالیما
جتنے ہیں تارے انہیں ترنگ دے۔ جتنے ہیں بادل اُتنے ہی رنگ دے۔ تن ترنگ

گانا نمبر ۲:۔ نہ راجا رہے گا نہ رانی رہے گی
یہ دنیا ہے فانی اور فانی رہے گی
نہ جب ایک بھی زندگانی رہے گی۔ تو ماٹی سبھی کی کہانی کہے گی
دیکھا ہے اِس نے رانا کے رن کی نشانی۔ کہے گی شیواجی کے بیرن کی کہانی
بتائے گی مغلوں کی باتیں پرانی۔ اِس ... چند کی زندگانی
یہ آپس کی سب بدگمانی کہے گی ——— یہ ماٹی ———
جو تھے دیش دشمن غداروں کے راہی۔ بکے تھے جو اس وطن پر سپاہی
وہ لٹیوں کی کرتے تھے واہ واہی۔ کیا دیش ہاتھوں سے آئی تباہی
یہ بھر بھر کے آنکھوں میں پانی کہے گی ——— یہ ماٹی ———
پھر سونترتا کا ایسا سنگرام آیا۔ کہ ہر آدمی دیش کے کام آیا
لڑی ویر جھانسی کی رانی بھوانی۔ ہزاروں نے ناحق ... جو سر جھکایا
یہ تیری بتیاں خود زبانی کہے گی ——— یہ ماٹی ———
جلا دو یہ انسان جتنے تمہارے۔ یہاں در ... ہیں کہیں ہیں بیچارے
ظلم وہ تمہارے ستم وہ تمہارے کریں یاد اُف ... کا ...
کہ پتھر سے آنسو کی دھارا بہے گی ——— یہ ماٹی ———
یہ ماٹی ہے تب سے نہ جب تم تھے آئے
یہ ماٹی رہے گی نہ جب تم رہو گے
اس ماٹی کے نیچے دبا ہم کتنا ہیں۔ جو خود ہی کہیں گے ... تم کیا کہو گے
زمیں آسماں تھر تھرا کے رہے گی ——— یہ ماٹی ———

گانا نمبر ۳:۔ ... تم البیلی ...
آ ... تیرے ... سول ...

دونوں:- کاری کاری اندھیاری تھی رات
اس دن کی بات جب ساون گگن میں
دھوم دھن گرج اٹھی ساون کی گھٹا
گھونگھٹ میں چھپا کر چپل چپل بجلی کی چھٹا
اک ناری کرکے سنگھار اک نار سجی البیلی
یا بھی وہ کٹار کرکے سنگھار
چلی آس پار جہاں تھے اس کے پریتم ہزار
چھمک چھم چھم جھمک جھوم جھوم جھمک جھم جھم
سن سن پون چلے جھنن جھنن تھا نجر ہوئے
امرت گھونٹ دل تو ڈوبے کا منیاں چلے ہوئے ہوئے
بن جھمک جھمک شرکے میرا ملن کا نہ ٹلے
انجر اندھیرے دیپک جلے پیا ملن گوری چلے
جھم جھم جھم جھمک جھمک روپ جھوم جھوم چھمک جھمک
جھوم جھوم جھوم جھمک جھمک پور گرے برسات اٹھے گھنگھور گھٹا۔
گرے لہر پپیہا بولے کہاں میرا پی ہے کہاں
کیسے گوری کے بیر انو کا پران بچھا
تن میں اگن لگی من میں اگن جگی
مل گئے دونوں من دھارے پیار کے سو پریت کنارے
ہوئے وہ ساجن کی دور پہار۔ چھم چھمکا چھمک جھوم جھمکا جھمک
جھمکا جھمکا جھمک جھوم جھمکا جھمک ندیا بہا کر پار گوری پار
آئی پریتم کے دوار ابھیسار کرنے
سپنوں میں باندھے اپنی پریتم کی مالا
لگی پرانوں میں امرت ساپیار بھرنے نینوں سے نین ادھر سے ادھر
پریتم سے کہہ دیا کہ ہرے آج جیت گئی
ہے یہ جوڑی امر ہے یہ پریت امر
سنگ بن امر ہے یہ گیت امر
تو رنگ رنگ کا رنگ اڑا اور اڑا رنگیلا تون
دیکھ تو یہ دھنش کھنچ گیا گگن دھرتی کا دیکھے ملن
گگنا مگن ... ... درش کومل کومل جیت
نیرے ... ... یہ جیت اگگن کا جیتا
لبوں پہ چھلکی پونم کی چھٹا

بڑے من سے ودھاتا نے تجھ کو گھڑا ہے شبنم ---

تیرے ہونٹوں میں سمٹی ساون کی گھٹا
تیکھے نینوں میں میٹھے میٹھے بین تیرے انگوں پہ چمپا کا رنگ چڑھا

بڑے من سے ---

ہو یہ عمر وہ کہ جسے تیری نہ کچھ ہو خبر
تیری ترچھی نظر ہے ساحر
نازک نازک بدن دیکھے ڈھیلے چتون
تیری بانکی نہ سنگ میں ہے جادو بڑا

بڑے من سے ---

کیسا بار بار سے ہوتا ہے نکھرا گیا
تجھے دیکھ کر چندا بھی جھک گیا
مرادھرم بھاسکارا اور تمہارا سکار ہو گیا دیکھتا وہ گھڑا ہو گھڑا

بڑے من سے ---

گا نمبر ۔ کویراج کو تیاگ مت اب کان مروڑ دو
دھند ۔ گیان کرو کچھ جیسے چھوڑو شعر شاعری کو پراجا
بابا کا آج نو تیاری یو دیکھو کچھ بھا بجا گا
مجھ بابا بڑھ کر رہنے نانک ہو بامینگا دن دن
ہینے کے مرنے گے رات کٹے گی تارے گن گن
اسلیے کتنا سمجھایا ہے سب چھوڑو ۔۔۔ دھندے کی ---
چھوڑ دو تم جلا دو بنت کو نتیا کی جا کی
گھر کی روکر دیکھو کتنے ہیں باقی ۔ کتنا گھر میں گھی ہے
کتنا گرم مصالحہ کتنے باہر دیکھی منگوڑی مرچ مصالحہ
کتنا تیل نون مرچی ہلدی اور دھنیا
کویراج جسکے سبب تم تن جا کو بنا جیسے پرپنچ کا وہ ٹھوک پر
گیت نیا گھر پر ہوا غزل دھنان کے شعر سنادر
نون پرپنچ پر جو پالی جا دل پر دو ہے
سکھ کر مل پر دنیا لکھو تو سو ہے
کر غضب آپ کی کھولی پر لکھو قوالی
جھن جھن کر کی کیو زبان جیسے والی
شمادل کا جنجال بڑا لفڑا ہے
کر کی سین دوست بڑا جھگڑا ہوتا ہے

مناؤں کے شہروں پر رگڑا ہوتا ہے۔ جیسے والا شہر برا تگڑا ہوتا ہے
اس لئے کہتا ہوں بات اس سے سرپھرو — دھندے
کا نا ملاپ:۔ تم بتیاں گلاب کے پھول ہو گیا ہم سے بھول
جو ہمکو چھوڑ چلے کیوں ناطہ توڑ چلے — تم بتیاں —
من میں کرو نہ پیا اتنا وچار
میٹھی میٹھی لاگے پیار میں تکرار
تم روٹھو پیا روٹھو جب سے روٹھو ہزار بار مناؤں دلدار
کیوں نظریں موڑ چلے کیوں ناطہ توڑ چلے — تم بتیاں —
آج نہیں مانے تو میں ذرا نہیں ڈروں گی
زہر پیو گی کھڑی کھڑی ہی مروں گی
تم نے ہم سے پیا ہم سے کاہے تم نے ملائے نین جرا ما مرا جین
کر بجوا بچھڑ چلے کیوں ناطہ توڑ چلے — تم بتیاں —
تمکو منائے کھڑی نار تمہاری
مانو مانو پیا تم جیتے ہم ہاری
معاف کردو ہماری بھول جیون کی ہوں دھول
جو سنگ سنگ دوڑ چلے کیوں ناطہ توڑ چلے — تم بتیاں
گانا منگہ دیو اکرا:۔ انگ انگ جھپٹ ہٹ بنگھٹ تیر
چنچل مٹک اک نار نویلی گوری گوری گوالن کی چھوری جیلی
چوری چوری سکھی موری موری مٹکی گئے البیلی
مکری گلی میں ماری کنکری کنہیا نے پکڑی پانہہ ادر کی
چھکیلی بھری پچکاری ماری سرر سرر سرر سرر سرر سرر
بھولی بھیاری بولی
موہنی:۔ ارا را را را را را ارارے جا رے ہٹ نٹ کھٹ نہ چھیڑ رے میرا گھونگھٹ
پلٹ کے دوں گی آج مجھے گالی رے
مجھے چھوڑ تم بھولی بھالی رہے
موہن:۔ سرر سرر سرر سرر آیا ہولی کا تہوار اڑے رنگ کی بوچھار
پہنکے نار نخرے دار نرالی رے۔ آج میٹھی لگے ہے تیری گالی رے
موہنی:۔ تک تک نہ مار پچکاری گی دھمکا رے
کوئل بول سکے نا بیمار لوٹے انا ڑی برا سمی گنوار
کھڑے ہیں تو نے امیر دیا لوار تیری چنکھیری سے یاد آئی جے دری سے
جو تیری چیری نرالی رے

مجھے سمجھو نہ تم بھولی بھالی رہے ارے جا رے

موہن:۔ دھرتی ہے لال آج امبر ہے لال
اُڑنے دے گوری گالوں کا گلال مت لاج کا آج گھونگھٹ نکال
دے دل کی دھڑکن پہ دھنک دھنک تال جھانجھ باجے جھنک بیں
مردنگ باجے انگ میں امنگ خوشحالی رہے
آج میٹھی لاگے ہے تیری گالی رہے ارے جا رے

گانا نمبر ۸:۔ تم میرے میں تیری تیرے چرن کمل کی چیری
جنم جنم کی تیری پجارن لالی بھر کے تیرا پیار
سلونے سیّاں من کو کیو سولہ سنگار ۔ تم میرے
ایک پران دو تن ہیں ہمارے جگ جگ کے ہم ساتھی
سنگ سنگ ہیں ایسے پیا ہم جیسے دیا اور باتی
آشا کی نئی کلیاں کھلیں دیکھو جیون میں آئی بہار
سلونے سیّاں ــــــ تم میرے
بنی دلہن کی وہ اندھیاری گھڑیاں جیوت سہاگ کی چمکے
ہاتھوں میں کنگنا کھن کھن کرے میرے ماتھے کی بندیا دمکے
مہکے ڈگر ڈگر [illegible] گودی میں جھولے سپنوں کا یہ سنسار

گانا نمبر ۹:۔ پنچھی ہم پورب ہیں دونوں کا میل نہ ملتا ہے
[illegible] سورج پورب میں وہ پنچھم جب ڈھلتا ہے ۔ تم ۔
پورب کی [illegible] منگل کاری منگل سندیش سناتی ہے
پنچھم کی [illegible] ہے زہر بھرا جو گھر گھر آگ لگاتی ہے
دھرتی دھرتی میں ہے فرق بڑا ماٹی ماٹی میں انتر
[illegible] ماٹی میں [illegible] دیکھو اس دلدل میں جنمے ڈگر ڈگر ۔ تم ۔
تم پابند رہتے اس دنیا کو قانونوں کی زنجیر سے
ہم جیتے رہتے دل ہی سے دل کو بس پیار کی [illegible] لکیروں سے
دنیا کی [illegible] تم توپوں سے بموں سے گولی سے
ہم نے [illegible] اپنی گیتا کی بولی سے ۔ تم
تم ڈھونڈتے رہتے ہو [illegible] تاروں کے نیلے پن میں پریوں کا درشن
ہم ڈھونڈتے رہتے [illegible] کے ہر در میں ممتا کا درشن
تم [illegible] رہتے [illegible] رشتہ [illegible] کی بو سے ۔
ہم پیٹ بھرتے دو روٹی میں اور خوش ہیں ایک لنگوٹی میں تم
تم میں ہم میں ایک فرق بڑا جو لاکھ ملائے سے مل نہ سکے

پورب کا ہمالیہ پچھم کی آندھی کے تھپیڑوں سے ہل نہ سکے
پچھم میں سورج کبھی اُگ نہ سکے پورب میں سورج کبھی ڈھل نہ سکے
تم جی نہ سکو ہم مر نہ سکیں ودھی کا یہ ودھان بدل نہ سکے
تم بھٹک رہے ہو ہم رکشک ہیں یہ شک کبھی ۔ پھیلا ہے ۔ تم —

گانا نمبر ۵: — آ دل سے دل ملا لے اس دل میں گھر بسا لے
اور سپنا من بستیا آ جا گلے لگا لے — آ دل سے —
دل کے چمن میں کب سے بلبل چہک رہی ہے —
پھولوں کی اس بدن میں خوشبو مہک رہی ہے
انگنا میں تیرے لاکھوں ارمان چمک رہے ہیں ۔ انگنائیں تیرے ساجن گھنگرو چھمک رہے ہیں
آ دل سے چمکیں گے لاکھ چندا یہ رات پھر نہ آئے گی
بہتی بہار یا نہیں یہ بات پھر نہ آئے ۔ ساجن یونہی سنگ تن کے دل سانورے پھر آ
تو جگ کا کھیلا ہے یہ بات پھر نہ آئے ۔ آ دل —

گانا نمبر ۶ دلاکر: — آدھا ہے چندرما رات آدھی
رہ نہ جائے تیری بات آدھی ملاقات آدھی — آدھا چندرما
موہنی: — پیا آدھی ہے پیار کی بھاشا آدھی رہنے دے من کی ابھلاشا
آدھے چھلکے نین آدھے ڈھلکے نین
ابھی پلکوں میں ہیں بنتی ہے برسات آدھی — آدھا چندرما —
دلاکر: آس کب تک رہے گی ادھوری پیاس ہوگی نہیں کیا پوری
پیاسا پیاسا پون پیاسا پیاسا گگن
پیاسے تاروں کی بنی ہے بارات آدھی — آدھا ہے —
موہنی: — سُر آدھا ہی شیام نے سادھا رہا رادھا کا پیار بھی آدھا
نین آدھے کھلے ہونٹ آدھے ہلے
رہی من میں ملن کی وہ بات آدھی — آدھا ہے —

گانا نمبر ۷ دلاکر: — تو چھپی ہے کہاں میں تڑپتا یہاں
تیرے بن پھیکا پھیکا ہے دل کا جہاں
چھپی ہے کہاں میں تڑپتا یہاں ۔ تو کہیں اڑ گیا رنگ جانے کہاں
تیرے بن پھیکا پھیکا ہے دل کا جہاں
چھپی ہے کہاں —
موہنی: — دل کی محفل میں جب نہ مجھے تم ملے
سانس لیتی ہے آ کے اس سنسان میں
ان بہاروں میں جب نا تجھے پا سکی

تو تڑپتی ہوں آ کے اس ویران میں
تیرے بن پھیکا پھیکا ہے دل کا جہاں ۔ چھپی ہے
دیوا گھرا ۔ تیرے بن چاندنی پھیکی ہے چاندنی
تیرے گیتوں کو چھوڑ چلی راگنی
جان تن میں ہے پر من تو بے جان ہے
تو بھی آوارہ باقی سب سنسان ہے ۔ تیرے بن ۔۔
چھپی :- یہ نظریں دیوانی بھی کھوئی ہوئی تیرے رنگین سپنوں کے رنگیں
رمنگوں میں جب نہ تجھے پا سکی
ڈھونڈتی ہوں میں غم کی ترنگوں میں ۔ تیرے بن ۔۔
میں چھپی ہوں پیا تیری پلکوں میں تیری دھڑکن میں
تیری ہر سانس میں تیری ہر آس میں
میں چھپی ہوں کہاں میرا یہ راز ہوں
درد کے ہاتھوں غم سے بھرا ساز ہوں
میرے رونے سے ہو کر دل کی آواز سن
جب تلک تیرا میرا نہ ہوگا ملن
میں زمیں آسماں کو ہلاتی رہوں گی
آخری اس تک آخری سانس تک خود تڑپوں گی اور تڑپاتی رہوں گی
دیوا گرا ۔ یہ کون گھنگھرو چھمکا یہ کون چاند چمکا
یہ دھرتی پہ آسمان آ گیا یوں کا
یہ کون پھول مہکا یہ کون پنچھی چہکا
محفل میں کیسی خوشبو اڑی دل جو میرا بہکا
رن میں جان آئی ہو تو یہ تان آئی
میری چکوری چاندنی میں کر کے ملن آئی
بچھڑا وہ میت آیا جیون کا میت آیا
دو آتماؤں کے ملن کا دن پونیت آیا
صورت ہے جو میرے سپنوں کی تو سو ہنی
تمنا تو یہی ہے تو ہو میری موہنی
تیرے بن پھیکا ــــــ چھپی ہے ــــ

ختم شد

(الٰہ آباد پریس دہلی)